AL-AẔVĀ ***الاضواء***
ISSN 2415-0444; E- ISSN 1995-7904
Volume 34, Issue, 52, 2019
Published by Sheikh Zayed Islamic Centre,
University of the Punjab, Lahore, 54590 Pakistan.

شاہ ولی اللہ کے نزدیک منسوخ آیات اور ان کے تعین میں اختلاف کا جائزہ

Difference of Opinion Amongst The Muslim Scholars About The Abrogated Verses Of The Qur'ān (With Reference to *Shāh Walī-Allāh*)

حافظ محمد عبدالقیوم *

Abstract:

According to *Shāh Walī-Allāh*, five verses have been abrogated by Almighty Allah in the Holy Qur'ān. Although *Shāh Walī-Allāh* has mentioned the Qur'ānic abrogated verses, but not with clarity. Muslim scholars attempted their best to know the stance of *Shāh Walī-Allāh* about the abrogated verses, but they could not reach at numinous point. Every scholar attempted to determine five abrogated verses, but unfortunately they have adverse opinion to each other. In this article, an attempt has been made to determine the above said abrogated verses with the help of *Shāh Walī-Allāh*'s books other than al-Faūz al-Kabīr. In my opinion, following verses have been marked abrogated by *Shāh Walī-Allāh*: 2:180, 2:240, 8:65, 33:52, and 58:12.

Key Words: Abrogated Verses,Shāh Walī-Allāh, Abrogation

برصغیر کے نامور محقق و عالم دین قطب الدین احمد بن عبدالرحیم دہلوی (م۔1176ھ/1762ء)جو علمی دنیا میں شاہ ولی اللہ کے نام سے معروف ہیں ۔ شاہ ولی اللہ کے دیگر کارناموں میں سے اہم کارنامہ قرآن کریم اور اس کی تعلیمات کا عصر حاضر میں اطلاق کرنا ہے ۔ اسی سلسلہ میں شاہ صاحب نے کتاب الفوز الکبیر فی اصول التفسیرتحریر فرمائی(1)۔ اس کتاب کی دیگر مباحث میں سے ایک بحث منسوخ آیات کے بارے میں ہے ،جس میں اپنی تحقیقی رائے پیش کی ہے ۔ شاہ صاحب نے اپنی تحقیق کی بنیاد علامہ عبدالرحمٰن بن ابو بکر معروف بہ جلال الدین سیوطی (م۔ 911ھ/1505ء) کی متداول کتاب الاتقان فی علوم القرآن پر رکھی ہے (2)۔

*ایسوسی ایٹ پروفیسر، شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ پنجاب ، لاہور، پاکستان۔

شاہ ولی اللہ کے نزدیک قرآن کریم کی منسوخ آیات کی تعداد پانچ ہے ، وہ پانچ منسوخ آیات کون سی ہیں ؟ان کے تعین میں البتہ برصغیر کے نامور

علمائے کرام کے مابین اختلاف پایا جاتا ہے ۔ان شارحین میں مولانا تقی عثمانی، مولانا گوہر رحمٰن ، مولانا خورشید انور قاسمی، صوفی عبدالحمید سواتی اور مولانا محمد امین پالن پوری شامل ہیں ۔

اہم بات یہ ہے کہ شاہ صاحب کی متعین کردہ منسوخ آیات کے تعین میں صرف دو آیات میں اتفاق پایا جاتا ہے ۔ وہ آیات حسب ذیل ہیں :

1 ۔ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۚ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ۔ (3)

2۔ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ۔ (4)

اس کے علاوہ دیگر آیاتِ نسخ کے تعین میں اس قدر اختلاف کیوں پایا جاتا ہے ؟ اس کی وجہ شاید شاہ وصاحب کے موقف میں ابہام ہے ۔ ان شارحین نے اپنے دلائل اور تحقیق کی بنیاد پراس ابہام کو رفع کرنے کی کوشش کی ہے ۔ اس سلسلہ میں اگر شاہ صاحب کی دیگر کتب سے استفادہ کیا جاتا تو شاید اس مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش بار آور ثابت ہو جاتی اور شارحین میں اس قدر اختلاف سامنے نہ آتا ۔ شاہ صاحب کی دیگر کتب میں سے اہم ان کا ترجمہ و تفسیر فتح الرحمٰن ہے (5)۔ چناں چہ فتح الرحمٰن کے مطالعہ سے منسوخ آیات کے تعین میں اہم رہنمائی ملتی ہے ۔ فتح الرحمٰن کے مطابق درج ذیل آیات کریمہ شاہ صاحب کے نزدیک منسوخ ٹھہرتی ہیں :

1۔ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۚۖ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ۔ (6)

2۔ وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚۖ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ۔ (7)

3۔ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ۔ (8)

4۔ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَ لَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا۔ (9)

5۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ (10)

مولانا تقی عثمانی، مولانا گوہر رحمٰن ، مولانا خورشید انور قاسمی، صوفی عبدالحمید سواتی اور مولانا محمد امین پالن پوری کا اس بارے میں کیا موقف ہے ؟ اور شاہ ولی اللہ کے نقطہ نظر سے وہ کون سی پانچ آیات ہو سکتی ہیں ؟ اس تحریر میں اس بات کا جائزہ لیا جائے گا ۔

مولانا تقی عثمانی کی تحقیقات :

مولانا تقی عثمانی کے نزدیک منسوخ آیات کا تعین :

1۔ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۚۖ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ

الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ-(11)
2- اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ- (12)
3- لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَ لَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ رَّقِيْبًا- (13)
4- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ- (14)
5- يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ، قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ، نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا-(15)(16)

مولانا تقی عثمانی سورۃ بقرہ کی آیت 240 (والذین یتوفون منکم ویذرون ازواجا) کو منسوخ نہیں مانتے ۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ آیت شاہ صاحب کے نزدیک منسوخ نہیں ہے ۔

مولانا گوہر رحمٰن کی رائے :

مولانا گوہر رحمٰن کے نقطہ نظر سے شاہ ولی اللہ کے نزدیک درج ذیل آیات قرآنیہ منسوخ ہیں :

1- كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖۚ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ- (17)
2- وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِىْ مَا فَعَلْنَ فِىْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ- (18)
3-اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ- (19)
4- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ- (20)
5- يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ، قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ- نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا-(21)

مولانا گوہر رحمٰن کا کہنا ہے کہ سورۃ الاحزاب کی آیت (لا یحل لک النساء) شاہ صاحب کے نزدیک منسوخ نہیں ہے ۔ البتہ پانچویں آیت جو شاہ صاحب کے نزدیک منسوخ ہے وہ سورۃ بقرہ کی آیت 240 (والذین یتوفون منکم ویذرون ازواجا) ہے ۔

مولانا خورشید انور قاسمی کی تحقیق :

مولانا خورشید انور قاسمی درج ذیل پانچ آیات کو شاہ صاحب کے نزدیک منسوخ مانتے ہیں :

1- كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖۚ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ- (22)

2- وَ الَّذِیۡنَ یُتَوَفَّوۡنَ مِنۡکُمۡ وَ یَذَرُوۡنَ اَزۡوَاجًا وَّصِیَّۃً لِّاَزۡوَاجِہِمۡ مَّتَاعًا اِلَی الۡحَوۡلِ غَیۡرَ اِخۡرَاجٍ ۚ فَاِنۡ خَرَجۡنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡکُمۡ فِیۡ مَا فَعَلۡنَ فِیۡۤ اَنۡفُسِہِنَّ مِنۡ مَّعۡرُوۡفٍ ؕ وَ اللّٰہُ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ (23)

3-اِنۡ یَّکُنۡ مِّنۡکُمۡ عِشۡرُوۡنَ صٰبِرُوۡنَ یَغۡلِبُوۡا مِائَتَیۡنِ وَ اِنۡ یَّکُنۡ مِّنۡکُمۡ مِّائَۃٌ یَّغۡلِبُوۡۤا اَلۡفًا مِّنَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِاَنَّہُمۡ قَوۡمٌ لَّا یَفۡقَہُوۡنَ- (24)

4- لَا یَحِلُّ لَکَ النِّسَآءُ مِنۡۢ بَعۡدُ وَ لَاۤ اَنۡ تَبَدَّلَ بِہِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجٍ وَّ لَوۡ اَعۡجَبَکَ حُسۡنُہُنَّ اِلَّا مَا مَلَکَتۡ یَمِیۡنُکَ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ رَّقِیۡبًا- (25)

5- یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نَاجَیۡتُمُ الرَّسُوۡلَ فَقَدِّمُوۡا بَیۡنَ یَدَیۡ نَجۡوٰىکُمۡ صَدَقَۃً ؕ ذٰلِکَ خَیۡرٌ لَّکُمۡ وَ اَطۡہَرُ ؕ فَاِنۡ لَّمۡ تَجِدُوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ- (26)

اس طرح مولانا خورشید صاحب کے نزدیک سورۃ مزمل کی آیت (یایھا المزمل) منسوخ نہیں ہے، اسی طرح آیت لا یحل لک النساء کو منسوخ مانتے ہیں جب کہ یہ آیت مولانا گوہر رحمٰن صاحب کے نزدیک منسوخ آیات میں سے نہیں ہے -

صوفی عبدالحمید سواتی کا مؤقف:

صوفی عبدالحمید سواتی کی تحقیق یہ ہے کہ شاہ صاحب کے نزدیک درج ذیل آیات منسوخ ہیں :

1- کُتِبَ عَلَیۡکُمۡ اِذَا حَضَرَ اَحَدَکُمُ الۡمَوۡتُ اِنۡ تَرَکَ خَیۡرَۨا ۚ الۡوَصِیَّۃُ لِلۡوَالِدَیۡنِ وَ الۡاَقۡرَبِیۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ حَقًّا عَلَی الۡمُتَّقِیۡنَ- (27)

2-اِنۡ یَّکُنۡ مِّنۡکُمۡ عِشۡرُوۡنَ صٰبِرُوۡنَ یَغۡلِبُوۡا مِائَتَیۡنِ وَ اِنۡ یَّکُنۡ مِّنۡکُمۡ مِّائَۃٌ یَّغۡلِبُوۡۤا اَلۡفًا مِّنَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِاَنَّہُمۡ قَوۡمٌ لَّا یَفۡقَہُوۡنَ- (28)

3- لَا یَحِلُّ لَکَ النِّسَآءُ مِنۡۢ بَعۡدُ وَ لَاۤ اَنۡ تَبَدَّلَ بِہِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجٍ وَّ لَوۡ اَعۡجَبَکَ حُسۡنُہُنَّ اِلَّا مَا مَلَکَتۡ یَمِیۡنُکَ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ رَّقِیۡبًا- (29)

4- یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نَاجَیۡتُمُ الرَّسُوۡلَ فَقَدِّمُوۡا بَیۡنَ یَدَیۡ نَجۡوٰىکُمۡ صَدَقَۃً ؕ ذٰلِکَ خَیۡرٌ لَّکُمۡ وَ اَطۡہَرُ ؕ فَاِنۡ لَّمۡ تَجِدُوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ- (30)

5- یٰۤاَیُّہَا الۡمُزَّمِّلُ ۙ قُمِ الَّیۡلَ اِلَّا قَلِیۡلًا ۙ نِّصۡفَہٗۤ اَوِ انۡقُصۡ مِنۡہُ قَلِیۡلًا- (31)

مولاناامین پالن پوری کا مؤقف :

مولانا امین پالن پوری صاحب کی تحقیق یہ ہے کہ شاہ صاحب کے نزدیک درج ذیل آیات منسوخ ہیں :

1- کُتِبَ عَلَیۡکُمۡ اِذَا حَضَرَ اَحَدَکُمُ الۡمَوۡتُ اِنۡ تَرَکَ خَیۡرَۨا ۚ الۡوَصِیَّۃُ لِلۡوَالِدَیۡنِ وَ الۡاَقۡرَبِیۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ حَقًّا عَلَی الۡمُتَّقِیۡنَ- (32)

2- وَ الَّذِیۡنَ یُتَوَفَّوۡنَ مِنۡکُمۡ وَ یَذَرُوۡنَ اَزۡوَاجًا وَّصِیَّۃً لِّاَزۡوَاجِہِمۡ مَّتَاعًا اِلَی الۡحَوۡلِ غَیۡرَ اِخۡرَاجٍ ۚ فَاِنۡ خَرَجۡنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡکُمۡ فِیۡ مَا فَعَلۡنَ فِیۡۤ اَنۡفُسِہِنَّ مِنۡ مَّعۡرُوۡفٍ ؕ وَ اللّٰہُ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ- (33)

3۔اِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ وَ اِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ مِّائَۃٌ یَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاَنَّہُمْ قَوْمٌ لَّا یَفْقَہُوْنَ۔ (34)
4۔ لَا یَحِلُّ لَکَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَ لَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِہِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَکَ حُسْنُہُنَّ اِلَّا مَا مَلَکَتْ یَمِیْنُکَ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ رَّقِیْبًا۔ (35)
5۔ وَ اِنْ فَاتَکُمْ شَیْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِکُمْ اِلَی الْکُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِیْنَ ذَہَبَتْ اَزْوَاجُہُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْٓ اَنْتُمْ بِہٖ مُؤْمِنُوْنَ(36)۔ (37)

مولانا امین لکھتے ہیں کہ "شاہ صاحب نے جو توجیہات فرمائی ہیں ، ان کے اعتبار سے پورے قرآن پاک میں کُل پانچ آیتیں منسوخ ہیں ، یعنی پہلی آیت ، پانچویں آیت ، چودہویں آیت ، اور بیسویں آیت ۔ لیکن غور سے دیکھا جائے تو پانچویں آیت کو شاہ صاحب نے منسوخ نہیں کہا ۔ "(38)

اس طرح مولاناامین پالن پوری صاحب کا کہنا ہے کہ اگر شاہ صاحب کی بیان کردہ پانچویں آیت کو دیکھا جائے تو بادی النظر میں وہ منسوخ نظر آ رہی ہوتی ہے مگر شاہ صاحب کے موقف کو اگر بغور سے دیکھا جائے تو شاہ صاحب کے نزدیک وہ منسوخ نہیں ٹھہرتی ہے ۔ اس طرح مولانا پالن پوری صاحب کے نزدیک شاہ صاحب کی منسوخ کردہ آیات قرآنیہ کی تعداد بھی پانچ کی بجائے چار ٹھہرتی ہے ۔

خلاصہ بحث:

اس بحث کا خلاصہ یہ ہے کہ الفوز الکبیر میں جو ابہام پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے مذکورہ محققین و شارحین کے مابین آیات منسوخہ کے تعین میں دقت کا سامنا کرنا پڑا اور پھر ان محققین کے درمیان اختلاف واقع ہوا ۔ اس اختلاف کو شاہ صاحب کی دیگر کتب سے رفع کیا جا سکتا ہے ، جیسا کہ درج بالا بحث سے یہ سامنے آتی ہے ۔ اس طرح شاہ صاحب کے موقف تک رسائی بھی ہو جاتی ہے ۔
اس بحث کو جدول میں اس طرح واضح کیا جا سکتا ہے :

نمبر شمار	آیت کریمہ	حوالہ نمبر	مولانا تقی عثمانی	مولانا گوہر رحمٰن	مولانا خورشید قاسمی	صوفی عبدالحمید سواتی	مولاناامین پالن پوری	شاہ ولی اللہ (فتح الرحمٰن)
1	کتب علیکم اذا حضر احدکم الموت	البقرۃ:180	منسوخ	منسوخ	منسوخ	منسوخ	منسوخ	منسوخ
2	وعلى الذين يطيقونہ فدية	البقرۃ:184						
3	احل لكم ليلة الصيام	البقرۃ: 187						
4	یسئلونک عن الشهر الحرام	البقرۃ:217						

5	والذین یتوفون منکم	البقرۃ:240		منسوخ	منسوخ		منسوخ	منسوخ
6	وان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوہ	البقرۃ:284						
7	اتقواللہ حق تقاتۃ	آلعمران:102						
8	والذین عقدت ایمانکم	النسا:33						
9	اذا حضر القسمۃ	النسا: 8						
10	واللاتی یاتین الفاحشۃ	النسا:15						
11	ولاالشھر الحرام	المائدۃ: 2						
12	فان جاءوک فاحکم بینھم	المائدۃ: 42						
13	او آخران من غیرکم	المائدۃ: 106						
14	ان یکن منکم عشرون صابرون	الانفال: 65	منسوخ	منسوخ	منسوخ	منسوخ	منسوخ	منسوخ شد
15	انفروا خفافا وثقالا	التوبۃ: 41						
16	الزانی لا ینکح الا زانیۃ	النور:3						
17	لیستاذنکم الذین ملکت ایمانکم	النور:58						
18	لا یحل لک النسا	الاحزاب:52	منسوخ		منسوخ	منسوخ	منسوخ	منسوخ
19	یایھا الذین آمنوا اذاناجیتم	المجادلہ:12	منسوخ	منسوخ	منسوخ	منسوخ		منسوخ
20	فاتواالذین ذھبت ازواجھم	الممتحنۃ:11					منسوخ	
21	یایھا المزمل قم اللیل الا قلیلا	المزمل:1	منسوخ	منسوخ		منسوخ		

حواشی و حوالہ جات

1- شاہ ولی اللہ ، الفوز الکبیر فی اصول التفسیر(فارسی)، تصحیح و تحقیق : عبداللطیف ، مکتبۃ الکوثر،کراچی ، 1429ھ
الفوز الکبیرفی اصول التفسیر، (عربی)مترجم : محمد منیر الدمشقی، ایچ ۔ایم ۔سعید کمپنی، کراچی، (س۔ن)۔
2- سیوطی ، عبدالرحمٰن بن ابو بکر، جلال الدین ، الاتقان فی علوم القرآن،
3- البقرۃ : 180۔

4- التوبۃ : 65
5- شاہ ولی اللہ ، فتح الرحمٰن، ترجمہ فارسی ، پاک کمپنی، لاہور، 2004ء۔
6- البقرۃ : 180۔
7- البقرۃ : 240۔
8- التوبۃ : ٦٥
9- الاحزاب: ٥٢ ۔
10- المجادلۃ : ١٢۔
11- البقرۃ : ١٨٠۔
12- التوبۃ : ٦٥
13- الاحزاب : ٥٢
14- المجادلۃ: 12۔
15- المزمل : 3۔
16- تقی عثمانی ، علوم القران ، مکتبہ دار العلوم کراچی ، 1415ھ، ص 168-171۔
17- البقرۃ : ١٨٠۔
18- البقرۃ : 240۔
19- التوبۃ: 65۔
20- المجادلۃ : 12۔
21- المزمل : 1 تا 3۔گوہر رحمٰن ، علوم القرآن ، مکتبہ تفہیم القرآن ، مردان ، ء، 2010ء، ص487۔
22- البقرۃ : 180۔
23- البقرۃ : 240۔
24- التوبۃ : 65
25- الاحزاب : 52
26- المجادلۃ: 12۔قاسمی ، خورشید انور، الفوز العظیم ، اردو شرح الفوز الکبیر ، قدیمی کتب خانہ ، کراچی، (س۔ن)،ص 248 و ما بعد۔
27- البقرۃ : 180۔
28- التوبۃ : 65
29- الاحزاب : 52
30- المجادلۃ: 12
31- المزمل : 3-1۔ سواتی ، عبدالحمید ، عون الخبیر شرح الفوز الکبیر ، ناشر : مدرسہ نصرۃ العلوم ، گوجرانوالہ، 2008، ص 211 تا 240۔
32- البقرۃ : 180۔
33- البقرۃ : 240۔
34- التوبۃ : 65۔
35- الاحزاب : 52۔
36- الممتحنۃ: 11۔
37- پالن پوری ، مولانا محمد امین ، الخیر الکثیر ،دار الاشاعت کراچی، 2007 ء ، ص 274-275۔
38- ایضا۔